دار المصنفین شبلی اکیڈمی کا علمی و دینی ماہنامہ

معارف

جلد نمبر ۲۱۱ | ماہ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ماہ نومبر ۲۰۲۴ء | عدد ۱۱

مجلس ادارت

پروفیسر شریف حسین
قاسمی دہلی

پروفیسر اشتیاق احمد ظلی
علی گڑھ

ڈاکٹر محمد اجمل اصلاحی
دہلی

مرتبہ

ڈاکٹر ظفر الاسلام خان
محمد عمیر الصدیق ندوی
کلیم صفات اصلاحی

ادارتی سکریٹری:
ڈاکٹر کمال اختر

دار المصنفین شبلی اکیڈمی
پوسٹ بکس نمبر: ۱۹
شبلی روڈ، اعظم گڑھ (یوپی)
پن کوڈ: ۲۷۶۰۰۱
info@shibliacademy.org

فہرست مضامین

شذرات	محمد عمیر الصدیق ندوی	۲
مقالات		
عرب نژاد مسیحی شعراء اور نعت رسول: ایک جائزہ	ڈاکٹر محمود حافظ عبدالرب مرزا	۵
موضوعات شبلی کا پس منظر	پروفیسر خالد ندیم	۱۷
تحریک ریشمی رومال میں مولانا عبدالرحیم رائے پوری کا کردار	بدر عالم	۲۹
ہندو شعراء اور نعت گوئی	محمد فرحت حسین	۳۸
عبداللہ بن فودی اور افریقہ میں اسلام کی علمی روایت کی اشاعت و ترویج	غازی نذیر نقاش	۴۷
اخبار علمیہ	کلیم صفات اصلاحی	۵۲
وفیات		
جناب عبدالمنان ہلالی مرحوم	عمیر الصدیق ندوی	
افضل حق قرشی مرحوم	ڈاکٹر محمد الیاس الاعظمی	۵۳
آثار علمیہ و تاریخیہ	کلیم صفات اصلاحی	۶۱
تبصرۂ کتب	ف۔ اصلاحی، ظ۔ ا۔ خ، ع۔ ص، ک۔ ص اصلاحی	۶۳
ادبیات (غزل)	وارث ریاضی، خالد ندیم	۷۲
معارف کی ڈاک	شریف حسین قاسمی، راہو خان، خالد ندیم، عارف نوشاہی، عطاء خورشید	۷۳
رسید کتب موصولہ		۸۰

عبداللہ بن فودی اور افریقہ میں اسلام کی علمی روایت کی اشاعت و ترویج

غازی نذیر نقاش

اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اونتی پورہ، جموں وکشمیر

ghazinazir7@gmail.com

انیسویں صدی کے مغربی افریقہ میں جن افراد نے اسلام کی علمی روایت کی حفاظت اور نشر واشاعت میں نمایاں کردار ادا کیا ان میں عبداللہ بن فودی رحمہ اللہ کا نام سر فہرست ہے۔ آپ شمالی نائجیریا سے تعلق رکھنے والے ایک بلند پایہ عالم دین، مجاہد اور سیاسی رہنما تھے۔ آپ کا مکمل نام عبداللہ بن محمد بن عثمان بن صالح بن ھارون بن گوردو بن جببو بن محمد سمبو بن ایوب بن ماسران بن بوبابابا بن موسی جکولو تھا۔ آپ کی ولادت ۱۱۸۱ھ میں وسطی افریقہ کے فولانی قبیلے میں ہوئی۔ ایک تاریخی روایت کے مطابق یہ قبیلہ فاتح شمالی افریقہ عقبہ بن نافع کی ذریت میں سے ہے[۱]۔ عبداللہ بن فودی نے قرآن پاک اپنے والد محمد کے پاس حفظ کیا۔ آپ کے والد "فودیو" لقب سے معروف تھے جو کہ ہوسا زبان میں عالم دین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسی نسبت سے آپ عبداللہ بن فودی کے نام سے معروف ہوئے۔ بنیادی دینی تعلیم کے بعد آپ نے عربی زبان، تفسیر، عقائد، فقہ اور منطق اپنے سگے بھائی شیخ عثمان بن فودیو سے حاصل کیا جو کہ ایک متبحر عالم دین ہونے کے علاوہ سوکوتو خلافت کے بانی اور امیر بھی تھے۔ عبداللہ بن فودی اپنے برادر اکبر کے شاگرد ہونے کے علاوہ ان کی قائم کردہ امارت کے وزیر اعظم بھی تھے۔

عبداللہ بن فودی کی علمی خدمات: شیخ عبداللہ بن فودی کے تبحر علمی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ امارت سوکوتو کے قیام اور نظم و نسق میں بہت مصروف ہونے کے باوجود بعض محققین کے مطابق آپ کی چھوٹی بڑی تصنیفات کی کل تعداد ۱۷۰ سے زائد ہے[۲]۔ اگرچہ آپ نے علوم شرعیہ

---

[۱] عمر بن محمد بوي، توضیح الغامضات علی تزیین الورقات، مطبعة الامین المحدودة، صکتو، نائجیریا، ۲۰۰۷، ص ۳۷-۳۹

[۲] سعد بن عبد الرحمن، ترتیب الأصحاب، مخطوط، المرکز الاسلامي، جامع صکتو، نائجیریا، ص ۱۲